



نام: شوش بنت رضوان خان

سوال نمبر: 1

ترجمہ کریے۔

تبیہ: ”وہ آپؐ سے مال عنیت کے (حکم کے) بارے میں سوال کرتے ہیں آپؐ فوادجیہ مال عنیت تو اللہ اور رسولؐ کے یہ ہے تو اللہ (کی نافذی) سے ڈرو اور آپس کے تعلقات درست رکھو اور اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرو اگر تم (واقعہ) مومن ہو۔“

سوال نمبر: 2 علمی و عملی نکات

اللہ تعالیٰ پر تکیہ

ظاہر و سائل کی بحاکم اللہ تعالیٰ کی ذات پر اعتماد کرنا اور اپنے معاملات اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دینا انسان کی کامیابی کی ضمانت ہے۔

جذبہ شکر: اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو یاد کرنے سے شکر کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔

محبت میں اعتدال: مال اور اولاد کی محبت میں حد سے بڑھ جانا فتنہ باعث بن جاتا ہے۔ کیوں کہ مال اور اولاد انسان کے لیے آزمائش ہے۔

حق و باطل کی کشمکش: حق و باطل کی کشمکش کے نتیجے میں اہل حق اور اہل باطل کے درمیان فتنہ قائم ہو جاتا ہے۔ پھل کھرنے اور کھوٹے انگ، الگ کر دیے جاتے ہیں۔



جہاد کا الہام مقصد: دین اسلام میں جہاد کا الہام مقصد کا خاتمہ
اور اللہ تعالیٰ کی زمین پر اس کے دین کا
غلبہ ہے۔

سب سے بڑا دشمن: انسان کا کھلا دشمن شیطان ہے اور وہ انسان کو
برے اعمال میں مشغول صورت بناتا رکھتا ہے۔

مقابلے کا اصول: اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان کو دشمنوں کے مقابلے
کے لیے وقت تیار دینے اور ہر دور کے فرائض
اور ضروریات کے مطابق جنگی سائنس سامان
کی تیاری اور فراہمی کا حکم دیا ہے۔

سچے ایمان والے: سچے ایمان والے وہ ہیں جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد
اور اس کی راہ میں جہاد کرتے ہیں۔ وہ آپس میں ٹیڑھیاں
اور ضرورت کے وقت ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں۔